آر جی ایس ٹی کے بجائے بڑے زمینداروں کی زرعی آمدنی پر ٹیکس نافذ کیا جانا چاہیئے، سابق وفاقی وزیر خارجہ مخدوم شاہ محمود قریشی

پاکستان کو بچانے کیلئے بلوچستان کے مسئلہ کو ترجیح دینی ہوگی، ڈاکٹر فاروق ستار

ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی سے ملاقات کے بعد نائن زیرو پر میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

سابق وفاقی وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے کہا ہے کہ ملک کی معاشی صورتحال بہتر بنانے کیلئے آر جی ایس ٹی کے بجائے بڑے زمینداروں کی زرعی آمدنی پر ٹیکس نافذ کیا جانا چاہیئے۔ یہ بات انہوں نے ہفتہ کے روز ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان سے ملاقات کے بعد میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے کہی۔ اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستار اور رابطہ کمیٹی کے دیگر ارکان بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ آج نائن زیرو پر جس محبت اور گرم جوشی سے میرا استقبال کیا گیا ہے یہ مجھے ہمیشہ یاد رہے گا۔ ایم کیو ایم کے کارکنان کی محبت میرے دل پر اس طرح نقش ہو چکی ہے جسے کوئی مٹانا بھی چاہے تو مٹا نہیں سکے گا۔ 1990ء کی اور 2011ء کی ایم کیو ایم میں زمین آسمان کا فرق ہے، الطاف بھائی کو یہ منفرد اعزاز حاصل ہے کہ انہوں نے پاکستان کی سیاست میں متوسط طبقے کو صحیح معنوں میں سیاسی کردار ادا کرنے کا موقع دیا، دنیا کی معیشت میں ترقی اور خوشحالی متوسط طبقہ کی بدولت آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم کو محدود کر دینا تنگ نظری ہے، میں بحیثیت پاکستانی ایم کیو ایم کے قومی سیاست میں آنے کے فیصلے کی تائید کرتا ہوں اور ہم ایم کیو ایم کو پنجاب میں خوش آمدید کہتے ہیں۔ الطاف حسین صاحب مبارکباد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے اس فیصلے سے ملک بھر کے عوام کو یہ پیغام دیا کہ وہ پاکستان کے وفاق کو مضبوط کر رہے ہیں، آج پاکستان کو ایسی ہی قیادت اور مثبت سوچ کی ضرورت ہے جو اپنی ذات اور علاقے سے بالاتر ہو کر پاکستان کے بارے میں سوچے۔ انہوں نے کہا کہ آج پاکستان کو بہت سے چیلنجز کا سامنا ہے۔ معاشی چیلنج پاکستان کا سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ توانائی کا بحران اور امن وامان کی صورتحال قومی معیشت پر اثر انداز ہوتی ہے لہٰذا پاکستان کو مستحکم اور ملک کی معاشی ترقی چاہنے والی سیاسی قوتوں کا یکجا ہونا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ الطاف بھائی اور ان کے کارکنوں کے درمیان رشتہ فاصلوں کا محتاج نہیں ہے، جب دل یکجا ہوں تو فاصلے بے معنی ہو جاتے ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ صوبہ پنجاب آبادی کے لحاظ سے بڑا صوبہ ہے لہٰذا اچھی حکمرانی کیلئے نئے صوبوں کے مطالبہ پر غور کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ میں نے دیانتداری اور خودداری کی سیاست کی ہے اور پاکستان کے وقار کا سودا نہیں کیا۔ اگر اتحاد کرسی کے بچاؤ کیلئے ہوں تو اس پر میرے تحفظات ہیں لیکن اگر اتحاد پاکستان کے عوام کی ترقی وخوشحالی کیلئے ہوں تو اس میں کوئی قباحت نہیں ہے اور میں نے ایک ادنیٰ پاکستانی کی حیثیت سے نائن زیرو کا دورہ کیا ہے۔ رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستار نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے شاہ محمود قریشی کو نائن زیرو تشریف لانے پر خوش آمدید کہا۔ انہوں نے کہا کہ آج کی ملاقات میں ہم نے پاکستان میں غریب ومتوسط طبقے کی سیاست کی اہمیت پر بات کی، متوسط طبقہ ہی کسی بھی ملک کی ریڑھ کی ہڈی ہوتا ہے، اس طبقہ کو دیوار سے لگانے سے ملک کی معیشت آگے نہیں بڑھ سکتی۔ ایم کیو ایم پاکستان کے وفاق کو مضبوط و مستحکم بنانا چاہتی ہے، پاکستان کی اکائیوں کو مضبوط و مستحکم بنا کر اور صوبوں کو مکمل صوبائی خودمختاری دیکر پاکستان کے وفاق کو ناقابل تسخیر بنایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے درمیان پاکستان کو درپیش اندرونی بیرونی خطرات پر بھی بات ہوئی، ہمارے درمیان اس بات پر اتفاق رائے ہے کہ ہم بلوچ عوام کے ساتھ ہیں اور پاکستان کو بچانے کیلئے بلوچستان کے مسئلہ کو ترجیح دینی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ مالی سال کا بجٹ حکومت کیلئے آزمائش ثابت ہوگا، ملک کی معاشی ترقی اور عوام کی بہتری کیلئے حکومت کو ایم کیو ایم کی تجاویز پر غور کرنا چاہیئے۔ کراچی پاکستان کی معیشت کی شہ رگ ہے، کراچی کے امن وامان کو درست کئے بغیر معیشت مضبوط نہیں ہوسکتی ہے، جرائم پیشہ عناصر کی اکثریت غیر مقامی ہے اور کراچی میں بھتہ مافیا، ڈرگ مافیا، اسلحہ مافیا اور لینڈ مافیا کے خاتمے بغیر امن قائم نہیں ہوسکتا۔ ملاقات میں ایم کیو ایم کے شہید کنوینز ڈاکٹر عمران فاروق اور لیجنڈ فنکار معین اختر کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی بھی کی گئی۔

سابق وفاقی وزیرخارجہ شاہ محمود قریشی کی نمائندہ وفد کے ہمراہ نائن زیرو پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی سے ملاقات

کراچی۔۔۔23،اپریل 2011ء

سابق وفاقی وزیرخارجہ شاہ محمود قریشی نے ایک نمائندہ وفد کے ہمراہ ہفتہ کے روز ایم کیوایم کے مرکز نائن زیروعزیز آباد پر رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ڈاکٹر فاروق ستاراور رابطہ کمیٹی کے دیگرارکان سے ملاقات کی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے ملک بھر کے غریب ومتوسط طبقے کے حقوق کے حصول کیلئے جاری عملی جدوجہد کو سراہا۔وفد میں کاظم شاہ،سرور پلی،ریحان ڈیرو،ولی راحمواور جاوید شوروشامل تھے جبکہ اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین آصف صدیقی،محترمہ نسرین جلیل،کنورخالد یونس،رضاہارون،افتخار اکبر رندھاوا،اشفاق منگی،قاسم علی رضا،حق پرست سینیٹر بابر خان غوری اور سندھ اسمبلی میں حق پرست سینئر صوبائی وزیر سید سردار احمد بھی موجود تھے۔اس سے قبل شاہ محمود قریشی نائن زیرو پہنچے تو قطار میں کھڑے ایم کیوایم کارکنان نے ان کا پرتپاک استقبال کیا اور پھولوں کی پتیاں نچھاور کیں اور فلک شگاف نعرے لگائے۔ملاقات تقریباً ایک گھنٹہ جاری رہی جس میں ملک کی مجموعی سیاسی،سماجی،معاشی اور اقتصادی صورتحال کے علاوہ باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

☆☆☆☆☆